ڈاکٹر حافظ منیر احمد خاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احادیث کے محاورات

سیرت کے کئی معنی ہیں۔ ۱-عادت، ۲-طریقہ، ۳-ہئیت،

سورۂ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ارشاد ہے!

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ○(۱)

اللہ نے فرمایا، "اس کو پکڑ لو اور کچھ اندیشہ نہ کرو۔ میں دوبارہ لوٹا کر اس کی پہلی حالت اور ہئیت کر دوں گا"۔

سیرت بروزن فعلۃ ایک بار چلنا (مجازاً) مراد ہے۔ طریقہ، ہئیت، حالت فارسی میں بمعنی عرض وناموس بھی مستعمل ہے۔ جیسے اسمٰعیل ایما کا شعر ہے۔

آتشِ اہلِ ہوس را سادہ روئی دامن است
از برائے حفظِ سیرت خط دعاے جوشن است

اور یحییٰ کاشی کہتے ہیں؎

خانۂ دنیا زقصرِ آسماں بے پردہ است
تا یکے بیتند اہل سیرت ایں سرکوب را

اس تمہید کا مقصد یہ ہے کہ سیرت کے ذیل میں ۱-عادت، ۲-طریقہ، ۳-ہئیت، ۴-عرض وناموس بھی آجاتے ہیں۔ بعض لُغات میں۔ ۱-مزاج، ۲-عادت، ۳-اخلاق، ۴-اوصاف، ۵-معاشرت وغیرہ بھی مذکور ہیں اور معاشرت کے ذیل میں گفتگو اور محاورات بھی شامل ہو جاتے ہیں۔

چنانچہ حضور انور ﷺ کے تعلق کی ہر چیز "سیرت" میں داخل ہے۔

محاورہ کی تعریف

عام بول چال اور بات چیت جو اہلِ زبان کے یہاں مخصوص معنوں کے لئے خاص ہو۔

لغوی تعریف

لغوی معنی بات چیت کے ہیں۔

اصطلاحی تعریف

اصطلاح میں اہلِ زبان کے خاص روزمرّہ، بول چال اور اسلوبِ بیان کو کہتے ہیں، یعنی لفظ کے اصل معنی کو مرادی معنی بنانا محاورہ ہے۔

دنیا کی تمام زبانوں میں اس قسم کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ استعارہ بھی اسی ذیل میں آجاتا ہے جس میں کوئی لفظ غیر وضعی معنوں میں استعمال ہو اور حقیقی و مجازی معنوں میں تشبیہ کا علاقہ ہو اور اس میں حرفِ تشبیہ نہ ہو۔

اب احادیث میں استعمال ہونے والے چند محاورے درج کئے جاتے ہیں جو اردو زبان میں بھی مستعمل ہیں۔

۱- **بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئ فی الارض ولافی اسماء وھو السمیع العلیم (۲)**

اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچاتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اب ہر کام کے شروع میں بسم اللہ کہنا محاورہ بن گیا ہے۔ اور ہر مسلم ملک میں بولا جاتا ہے۔

۲- **یواریہ ابط بلال (۳)**

بلال کی بغل اس کو چھپالیتی ہے۔ یعنی وہ تھوڑا کھاتے تھے۔

۳- **الا ان کل دم ومال و ماثرۃ کانت فی الجاھلیۃ تحت قدمی (۴)**

زمانۂ جاہلیت کا ہر خون، ہر مال، ہر شوکت میرے پاؤں تلے ہے۔

یعنی کالعدم ہے۔

۴- خصلتان معلقتان فی اعناق المؤذنین للمسلمین صیامهم وصلوٰتهم (۵)

اذان دینے والوں کی گردنوں میں دو چیزیں مسلمانوں کی خاطر لٹکی ہوئی ہیں۔ ان کے روزے اور ان کی نمازیں۔ یعنی ان کے گلے پڑی ہوئی ہیں۔

۵- العظمة ازاری (۶)

بڑی (بزرگی) میری ازار ہے۔ یعنی اوڑھنا بچھونا ہے۔

۶- لاتقوم الساعة حتی تاخذ امتی باخذ القرون (۷)

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت اگلی امتوں کی چال نہ چلے گی۔ یعنی جب تک ان کی تمام بداعمالیوں کو نہ اپنالے گی اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی۔

۷- تقئ الارض افلاذ کبدها امثال الا سطوان (۸)

زمین اپنے جگر گوشوں کو (بڑے بڑے) ستونوں کی شکل میں قے کر دے گی۔ یعنی سونا، چاندی، جواہرات وغیرہ اگل دے گی۔

۸- امرت بقریة تاکل القریٰ (۹)

مجھ کو ایسی بستی میں جانے کا حکم ہوا ہے جو دوسری بستیوں کو کھا جائے گی۔ یعنی ان پر غالب ہو جائے گی۔

۹- وکان ابوطالب حیّا لقرت عیناه (۱۰)

اگر ابو طالب زندہ ہوتے تو ان کی آنکھیں ضرور ٹھنڈی ہوتیں۔ یعنی اطمینان و خوشی حاصل ہوتی۔

۱۰- الیمین الکاذبة تدع الدیار بلاقع (۱۱)

جھوٹی قسم گھروں کو ویران بنا دیتی ہے۔ یعنی گھر کی برکت کھو دیتی ہے اور گھر والے محتاج ہو جاتے ہیں۔

۱۱- فتبسّم رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلّم (۱۲)

(جب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض موت میں صحابہؓ کو صفیں باندھ کر نماز پڑھتے دیکھا) تو آپ ﷺ نے تبسم فرمایا۔ یعنی پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

۱۲- انّ فلا نا نام البارحة ولم یصل حتی اصبح قال : بال الشیطان فی اذنه (۱۳)

بیشک فلاں شخص کل سو گیا اور نماز نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ صبح ہو گئی تو فرمایا حضور ﷺ نے کہ شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔ یعنی اس پر غالب آ گیا۔

۱۳- تربت یداك (۱۴)

تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے۔ ہاتھ کو مٹی لگنے سے بد دعاء مقصود نہیں، بعض نے کہا ہے کہ یہ دعا ہے۔

۱۴- تربت یمینك (۱۵)

تیرے داہنے ہاتھ کو مٹی لگے۔ یہ بالکل اُسی طرح ہے جو اوپر گزرا۔

۱۵- یقرأون القراٰنَ لا یجاوز تراقیهم (۱۶)

وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ہنسیلوں کے نیچے نہیں اترے گا۔ یعنی اس پر عمل نہیں کریں گے۔

۱۶- انّ المیّت یبعث فی ثیابه الّتی یموت فیها (۱۷)

بے شک مردہ انہی کپڑوں میں اٹھے گا جن میں وہ مرے گا۔ یعنی جس حال اور خیال میں مرے گا اسی حال اور خیال میں اٹھے گا۔

۱۷- لو دخلوا جحر ضبّ لتبعتموهم (۱۸)

اگلی امتیں (یہود و نصاریٰ) اگر گھوڑ پھوڑ جانور کے سوراخ میں گھسیں تو تم بھی ان کے پیچھے پیچھے گھس جاؤ گے کیا؟ یعنی ان کی غلط باتوں کو اپناؤ گے۔

۱۸- بعدا لکن و سحقا فعنکن کنت اجاحش (۱۹)

جب قیامت کے دن آدمی کے اعضاء اس کے خلاف گواہی دیں گے تو وہ کہے گا چلو دور ہو میں تمہارے ہی لئے بچاؤ کرتا تھا۔ یعنی اپنے برے اعمال سے مکر گیا تھا کہ تم کو تکلیف نہ پہنچے۔

۱۹- الکماہ جدری الارض (۲۰)
کھنبی ،زمین کی چیچک ہے۔یعنی کھُنبی ،زمین کے لئے اچھاپودا نہیں۔

۲۰- ان الامانۃ نزلت فی جذر قلوب الرجال (۲۱)
ایمان داری یاامانت داری لوگوں کے دلوں کی جڑ پر اتری ہے۔یعنی فطرت سے ان میں رکھی گئی ہے۔

۲۱- قوم یقرأ ون القرآن لا یجاوز جراجرھم (۲۲)
کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا۔ یعنی دل پر اس کا کچھ اثر نہ ہوگا۔(نمبر ۱۵ کی طرح)

۲۲- ھَلُمَّ جرّا (۲۳)
اسی طرح چلے آؤ۔یہ محاورہ ہے کہ برابر ایسا ہی کرتے رہو۔

۲۳- لا یجعل احدکم للشیطان من نفسہ جزأ (۲۴)
نہیں بنائے تم میں سے کوئی شیطان کے لئے اپنے نفس میں سے کوئی حصہ۔
یعنی غیر شرعی باتوں کا اضافہ نہ کرے۔

۲۴- اسرعکن لحاقاًبی اطولکن یداً (۲۵)
(حضور ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمایا کہ) تم میں سے میرے ساتھ جلد تر ملنے والی وہ بیوی ہے جس کا ہاتھ زیادہ لمبا ہے۔یعنی سخی، یہاں لمبے ہاتھ سے مراد سخاوت ہے۔

۲۵- وانت الجفنۃ الغرّاء (۲۶)
تو سفید پیالہ ہے۔یعنی سخی ہے۔

۲۶- اذا کان جنح اللیل فکفوا صبیانکم (۲۷)
جب رات کا پہلا ٹکڑا آجائے تو اپنے بچوں کو روک رکھو،یعنی باہر پھرنے نہ دو۔

۲۷- حجبت الجنّۃ بالمکارہ والنّار بالشھوات (۲۸)
جنت ڈھانک دی گئی ہے (بھر دی گئی ہے) ان باتوں سے جو نفس کو ناگوار ہوں اور دوزخ ان سے جو نفس کو پسند ہوں۔یعنی نفس کو ناخوش کرنے والے جنت میں ہوں گے اور نفس کو خوش کرنے والے دوزخ میں۔

۲۸- لا تحصی فیحصی (۲۹)
تو رقم جوڑ کر مت رکھ، ایسا کرے گا تو اللہ بھی جوڑ کر رکھے گا۔ یعنی بے حساب نہ دے گا۔

۲۹- فاعطوا الا بل حقهامن الارض (۳۰)
اونٹ کا جو حصہ زمین میں ہے وہ اس کو دو یعنی ساعت بہ ساعت اس کو چھوڑ دیا کرو تاکہ زمین پر چرتا رہے اور اپنا پیٹ بھر لے۔

۳۰- بعثت الیٰ کل الاحمرو الا سو (۳۱)
میں گورے اور کالے کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ یعنی عجم اور عرب کے لئے۔

۳۱- اعطیت الکنزین الا حمر والا بیض (۳۲)
مجھے دو خزانے سرخ اور سفید دیئے گئے۔ یعنی روم کا سونا اور ایران کی چاندی۔

۳۲- وقدر القوم حامیه تفور (۳۳)
ان لوگوں کی ہانڈی گرم ہے۔ یعنی ان کی عزّت اور شوکت باقی ہے۔

۳۳- فمسح مقدم راسه (۳۴)
پس حضور انور ﷺ نے اس کے سر کے اگلے حصے پر ہاتھ پھیرا، یعنی شفقت کے طور پر۔

۳۴- المؤ ذنون اطول الناس اعناقاً یوم القیامة (۳۵)
قیامت کے دن اذان دینے والے لمبے ہوں گے لوگوں سے گردنوں میں، یعنی ممتاز و معزز ہوں گے۔

۳۵- ففاضت عیناه (۳۶)
پس بہتی ہیں آنکھیں اس کی۔ یعنی آنسو جاری ہوتے ہیں۔

۳۶- فنعست فی صلوٰتی حتّٰی استثقلت (۳۷)
پس اونگھا میں اپنی نماز میں حتی کہ میں بھاری ہوا۔ یعنی آنکھیں بوجھل ہوئیں۔

۳۷- رغم انف رجل (۳۸)
خاک آلود ہو ناک اس شخص کی۔ یعنی وہ خوار ہو۔

۳۸- اقتلوا الا سودین فی الصلوٰۃ (۳۹)

مار دو دو کالوں کو نماز میں۔ یعنی سانپ اور بچھو کو۔

۳۹- الصّیام جُنّۃ (۴۰)

روزہ ڈھال ہے۔ یعنی گناہوں سے پناہ ہے۔

۴۰- الکلمہ الطیبۃ صدقۃ (۴۱)

اچھی بات بھی صدقہ ہے۔ یعنی نیکی میں داخل ہے۔

۴۱- کونوا من ابناء الآ خرۃ ولا تکونوا من ابناء الدنیا (۴۲)

تم آخرت کے فرزند بن جاؤ اور دنیا کے فرزند مت ہو۔ یعنی آخرت بنانے والے بن جاؤ، دنیا بنانے والے نہ ہو۔

۴۲- الدنیا مزرعۃ الآ خرۃ (۴۳)

دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ یعنی دنیا سے آخرت بنائی جاتی ہے، اچھے کاموں سے۔

۴۳- ان الدین النصیحۃ (۴۴)

بے شک دین خیر خوہی ہے۔ یعنی بھلائی ہے۔

۴۴- احثوا فی وجوہ المداحین التراب (۴۵)

مداحوں (خوشامدیوں) کے منہ میں خاک ڈالو۔ یعنی ان سے تعلق نہ رکھو اور نفرت کرو۔

۴۵- ھماجنتك ونارك (۴۶)

وہ دونوں تیرے لئے جنت اور دوزخ ہیں۔ یعنی ماں باپ کی وجہ سے جنت ملے گی یا دوزخ۔

۴۶- ان ھذہ القلوب تصدأ کما یصدا لحدید (۴۷)

بے شک دل بھی زنگ آلود ہوتے ہیں جیسے لوہا زنگ آلود ہوتا ہے۔ یعنی دلوں میں برائی پیدا ہو جاتی ہے۔

۴۷- الحرب خدعۃ (۴۸)

جنگ ایک حیلہ ہے۔ یعنی دھوکے سے جنگ میں فتح حاصل ہوتی ہے۔

۴۸- یبصر احدکم القذیٰ فی عین اخیہ ویدع الجذع فی عینہ (۴۹)
تم میں کا کوئی شخص اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا دیکھ لیتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر کو چھوڑ دیتا ہے۔ یعنی دوسرے کی تو چھوٹی سی برائی فوراً نظر آجاتی ہے اور اپنی بڑی سے بڑی برائی کبھی نظر نہیں آتی۔

۴۹- اذا اراد اللّٰہ انفاذ قضائہ وقدرہ سلب ذوالعقول عقولھم حتی ینفذ فیھم قضاءہ وقدرہ (۵۰)
جب اللہ تعالیٰ اپنی قضاو قدر کو نافذ کرنا چاہتا ہے تو عقلمندوں کی عقل کو سلب کر لیتا ہے حتیٰ کہ ان میں اس کی قضاو قدر نفوذ کر جاتی ہے۔ یعنی ان پر غالب کر دیتا ہے اور وہ کچھ اپنی طرف سے نہیں کہہ سکتے۔

۵۰- کماتدین تدان (۵۱)
جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔ یعنی جیسا کام کرو گے ویسا نتیجہ پاؤ گے۔

۵۱- الحیاء شعبۃ من الایمان (۵۲)
حیاایک شاخ ہے ایمان کی، یعنی جزو یا حصہ ہے۔

۵۲- جعلت قرّۃ عینی فی الصلوٰۃ (۵۳)
میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔ یعنی میری تسلی اور خوشی نماز میں ہے۔

۵۳- الدعاء یرد البلاء (۵۴)
دعادفع کرتی ہے بلاکو، یعنی آزمائش و تکلیف کو۔

۵۴- لا تجعلوا بیوتکم قبوراً (۵۵)
اپنے گھروں کو قبریں (قبرستان) مت بناؤ، یعنی گھروں میں بھی عبادت کیا کرو۔

۵۵- قل لا الٰہ الا اللّٰہ کلمہ احاج لک بھاعنداللّٰہ (۵۶)
کہہ لاالٰہ الااللہ یہ کلمہ، خدا کے نزدیک اس کلمہ کے کہنے کی وجہ سے میں تیرے واسطے جھگڑلوں گا۔ یعنی تیرے اسلام کی گواہی دے کر تجھے بخشواؤں گا۔

۵۶- مثل اصحابی فی امتی کالملح فی الطعام (۵۷)

میری امت میں میرے اصحاب ایسے ہیں جیسے کھانے میں نمک یعنی کھانے میں نمک تھوڑا تو ہوتا ہے لیکن لذت اسی سے ہوتی ہے۔

۵۷- انی لاجدنفس الرحمٰن من قبل الیمن (۵۸)

یمن کی طرف سے مجھے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ خوشبو سے مراد حضرت اویس قرنی ہیں کیونکہ وہ یمن کے تھے۔

۵۸- الخمر ام الخبائث (۵۹)

شراب تمام برائیوں کی ماں ہے۔ یعنی برائیوں کی جڑ ہے۔

۵۹- من کان ذا لسا نین فی الدنیا (۶۰)

جو شخص دنیا میں دوزبان والا ہوگا۔ یعنی منافق۔

۶۰- الیدا لعلیا خیر من الید السفلیٰ (۶۱)

اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے۔ یعنی دینے ولا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

۶۱- انی لم او مر ان انقب عن قلوب الناس و لا اشق بطونھم (۶۲)

البتہ مجھ کو اس کا حکم نہیں ہوا کہ میں لوگوں کے دلوں میں سوراخ کروں اور نہ اس کا حکم ہے کہ ان کے پیٹوں کو چیروں، یعنی مجھ کو ظاہر کا حکم ہے، دل اور پیٹ کی بات معلوم کرنا میرا کام نہیں ہے۔

۶۲- اتق دعوۃ المظلوم فانہ لیس بینھا و بین اللّٰہ حجاب (۶۳)

مظلوم کی بد دعا سے ڈرو کہ بے شک مظلوم کی بد دعا اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔ یعنی مظلوم کی بد دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

۶۳- النوم اخوا الموت (۶۴)

نیند موت کا بھائی ہے۔ یعنی نیند موت کے برابر ہے۔

حوالے

۱ سورۂ طٰہٰ آیت ۲۱،

۲ مسند احمد ۱/۱۰۱، حدیث ۸۴۸، بیروت ۱۹۹۳ء،

۳ ترمذی ۲/۳۷، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،

۴ مسند احمد ۲/۲۴۱، حدیث ۷۵۷۱،

۵ مشکوٰۃ المصابیح، ۶۸۸، المکتب الاسلامی،

۶ مسند احمد ۳/۳۷، حدیث ۸۶۷۷،

۷ مسند احمد ۲/۳۴۲، حدیث ۸۵۸۷،

۸ ترمذی ۲/۴۴، کراچی،

۹ مسند احمد ۲/۱۷۴، حدیث ۷۱۹۱،

۱۰ مجمع الزوائد للھیثمی ۲/۸۰، الطبعۃ القدسی،

۱۱ حلیۃ الاولیاء لابی نعیم ۹/۲۳۳، طبع الخانجی،

۱۲ مسند احمد ۶/۵۱۷، حدیث ۲۲۶۵۹،

۱۳ مسند احمد ۲/۵۱۲، حدیث ۷۴۸۴،

۱۴ مسند احمد ۱/۱۴۹، حدیث ۷۱۲،

۱۵ مسند احمد ۳/۴۹۹، حدیث ۱۱۳۵۶،

۱۶ مسلم ۱/۳۴۱، کراچی ۱۹۵۶ء،

۱۷ ابی داؤد، حدیث ۳۱۱۴، ابی طبعۃ مرقمۃ،

۱۸ مسند احمد ۳/۵۰۶، حدیث ۱۱۳۹۱،

۱۹ اتحاف السادۃ المتقین للزبیدی ۴/۴۵۶، تصویر بیروت،

۲۰ الطب النبوی للذھبی ۹۷، الحلبی،

۲۱ مسند احمد ۶/۵۳۰، حدیث ۲۲۷۴۴،

۲۲ مسلم، کتاب الزکوٰۃ، عیسی الحلبی،

۲۳ مؤطا امام مالک، جنائز،

۲۴ مسند احمد ۱/۶۳۳، حدیث ۳۶۲۴،

۲۵ مسلم، کتاب الفضائل، ص ۱۰۱، عیسی الحلبی،

۲۶ مسند احمد ۴/۶۰۳، حدیث ۱۵۸۷۶،

۲۷ کنز العمال للمتقی الھندی، حدیث ۴۵۳۱۸، التراث الاسلامی، بیروت،

۲۷ کنز العمال للمتقی الھندی، حدیث ۴۵۳۱۸، التراث الاسلامی،
۲۸ بخاری ۸ / ۱۲۷، دارالفکر بیروت،
۲۹ الدر المنثور للسیوطی ۵ / ۲۳۹، دارالفکر بیروت،
۳۰ مسند احمد ۲ / ۲۴۴، حدیث ۸۲۳۷،
۳۱ مسند احمد ۲ / ۲۰۳، حدیث ۲۹۰۲۴،
۳۲ مسند احمد ۵ / ۱۰۴، حدیث ۱۶۶۶۶،
۳۳ مسلم،
۳۴ مسلم، طھارۃ،
۳۵ مسلم ۱ / ۲۲۴،
۳۶ مسند احمد ۶ / ۳۲۳، حدیث ۲۱۶۰، بیروت ۱۹۹۳ء،
۳۷ مسند احمد ۳ / ۱۸۲، حدیث ۹۳۷۳،
۳۸ مسند احمد ۲ / ۵۰۱، حدیث ۷۴۰۲،
۳۹ مشکوٰۃ المصابیح، حدیث ۱۰۰۴، المکتب الاسلامی،
۴۰ مسند احمد ۲ / ۵۰۶، حدیث ۷۴۴۱،
۴۱ مسند احمد ۲ / ۶۰۷،
۴۲ اتحاف السادۃ المتقین للزبیدی ۲ / ۲۳۷، تصویر بیروت،
۴۳ اتحاف السادۃ المتقین للزبیدی ۸ / ۵۳۹، تصویر بیروت،
۴۴ مسند احمد ۵ / ۱۷، حدیث ۱۶۴۹۳،
۴۵ مسند احمد ۷ / ۱۰، حدیث ۲۳۳۱۲،
۴۶ مشکوٰۃ، حدیث ۴۹۴۱، المکتب الاسلامی،
۴۷ مشکوۃ حدیث ۲۱۶۸، المکتب الاسلامی،
۴۸ مسند احمد ۲ / ۶۰۴،
۴۹ تفسیر قرطبی ۱۶ / ۳۲۷، دارالکتب المصریۃ،
۵۰ کنز العمال، حدیث ۵۰۹، التراث الاسلامی،
۵۱ کنزل العمال۔ حدیث ۲۳۰۳۲، التراث الاسلامی،
۵۲ مسند احمد ۳ / ۱۳۹، حدیث ۹۰۹۷،
۵۳ مسند احمد ۳ / ۵۸۱، حدیث ۱۱۸۸۵،
۵۴ کنزل العمال، حدیث ۳۱۲۱، التراث الاسلامی،

۵۵ مسند احمد ۳/ ۵۷، حدیث ۸۵۸۶،

۵۶ مسند احمد ۶/ ۶۰۳، حدیث ۲۳۱۶۲،

۵۷ مشکوٰۃ، حدیث ۶۶۰۶، المکتب الاسلامی،

۵۸ کشف الخفا للعجلونی ۱/ ۲۵، مکتبۃ دارالتراث،

۵۹ کنز العمال، حدیث ۱۳۱۸۳، التراث الاسلامی،

۶۰ فتح الباری ۱۱/ ۳۳۶، دارالفکر، بیروت

۶۱ مسند احمد ۲/ ۶۲، حدیث ، ۴۴۶،

۶۲ فتح الباری ۸/ ۶۸، دارالفکر،

۶۳ السنن الکبریٰ ۴/ ۹۶، تصویر بیروت،

۶۴ مشکوٰۃ، حدیث ۵۶۵۴، المکتب الاسلامی،

اہم اعلان

شش ماہی "السیرہ" العالمی، میں علمی و تحقیقی کتابوں پر تبصرے کے لئے صفحات مخصوص کئے جا رہے ہیں۔ تبصرے کے لئے بھیجی جانے والی کتابوں کے سلسلے میں درجِ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

۱۔ کتاب کے دو نسخے ارسال فرمائیں۔

۲۔ کتاب کی اشاعت کو سال ڈیڑھ سال سے زیادہ عرصہ نہ گزرا ہو۔

۳۔ صرف علمی و تحقیقی کتب پر تبصرہ شائع کیا جائے گا۔

شش ماہی "**السیرۃ**" العالمی

اے، ۴/ ۱۷-ناظم آباد نمبر ۴-کراچی